Rampur State Gazette.

رامپور اسٹیٹ گزٹ

بحکم اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر (۷) مطبوعہ روز شنبہ تاریخ ۲۷ ذوالحجہ ۱۳۵۷ھ مطابق ۱۸ فروری ۱۹۳۹ء جلد (۵۱)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

۱	منظوری اشاعت اعلان حسب دفعہ ۲ فقرہ ح قانون افیون و مسکرات ریاست رامپور ۱۹۳۶ء	۲	۴	منظوری ترمیم قواعد زاد راہ و خوراک گواہان بمقدمات چالانی پولیس و استغاثہ	۳
۲	منظوری سواری الاؤنس وغیرہ اسٹیٹ ہیلتھ افیسر صاحب	۳	۵	منظوری عطائے اجازت بحکم عالیجناب صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر نسبت اپیل برأت	۵
۳	" گریڈ نائب جیلر صاحب	۳و۴	۶	متفرق احکام اجلاس ہمایوں	۵تا۶

آرڈرزان اسٹیٹ کونسل رامپور

۱	منظوری مسودہ قانون تحفظ رازہائے سرکاری ۱۹۳۹ء	۷	۳	منظوری اضافہ گریڈ بہ تنخواہ ایس بی داعد صاحب اسسٹنٹ سرجن ۔	۸
۲	" تقرر محمد اسمٰعیل خاں بجگہ اسسٹنٹ کلرک باورچی خانہ	۷و۸			

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

احکام اجلاس ہمایوں اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم:- ۱۳ فروری ۱۹۳۹ء

بعد ملاحظہ رپورٹ اعلان کی منظوری دیجاتی ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض   جناب عالی   میرساند

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ فروری ۱۹۳۹ء میں عالیمرتبت صاحب انسپکٹر جنرل بہادر پولیس انچارج محکمہ آبکاری کی تجویز بدیں خلاصہ پیش ہوئی کہ قانون افیون و مسکرات ریاست رامپور ۱۹۳۵ء کی دفعہ (۲) فقرہ (ح) میں شئے (مسکر) کی تعریف کی گئی ہے۔ جس میں افیون دکوکین وغیرہ شامل ہیں اور ایسی ہر دوسری شئے داخل ہے جسکی بابت ریاست نے مسکرات کی اصطلاح میں داخل ہونے کا اعلان کر دیا ہو۔ چونکہ اصل قانون مسکرات و افیون وغیرہ جس کی بنا پر قانون مسکرات و افیون ریاست نافذ ہوا ہے۔ چرس بھنگ اور گانجہ اور ان سے تیار شدہ جملہ اشیاء مسکرہ سے بھی متعلق ہے اور انکے مقدمات اس ہی قانون کے ماتحت چلائے جاتے ہیں لہذا قانون افیون و مسکرات ریاست رامپور میں بھی ان تینوں اشیاء مسکرہ کے شمول کی ضرورت ہے۔

کیونکہ قانون افیون وغیرہ اور قانون آبکاری میں ان اشیاء مسکرہ کے متعلق جرائم کا کوئی تذکرہ نہیں ہے بنا برآں ضرورت ہے کہ دفعہ (۲) فقرہ (ح) قانون افیون و مسکرات ریاست رامپور ۱۹۳۵ء کے تحت اعلان مندرجہ ذیل منجانب گورنمنٹ رامپور شائع کیا جائے۔

اعلان

بربنائے اختیارات بموجب دفعہ ۲ قانون افیون و مسکرات نافذ الوقت ریاست رامپور ریاست کو حاصل ہیں اعلان کیا جاتا ہے کہ قانون افیون و مسکرات ریاست رامپور ۱۹۳۵ء کی دفعہ (۲) فقرہ (ح) میں شئے مسکر کی تعریف میں چرس و بھنگ اور گانجہ اور جملہ اشیائے مسکرہ جو ان تینوں اشیاء سے تیار کیگئی ہوں شامل کیجاتی ہیں۔

کونسل نے اعلان مذکور کی منظوری اور درج گزٹ کئے جانے سے اتفاق کیا ہے لہذا ترقیم ا مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری و اندراج اعلان گزٹ ریاست شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب دولت و اقبال بادا

عرضی

ترقیمہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر مورخہ ۱۲ فروری ۱۹۳۹ء

حکم :- ۱۲ فروری ۱۹۳۹ء

بموجب رپورٹ تجویز کونسل منظور ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض جناب عالی میرساند

قبل ازیں سینیٹری انسپکٹران کے الاؤنس سفر خرچ کا معاملہ اجلاس ہمایوں سے بحکم صادرہ ۲۰ جولائی ۱۹۳۸ء طے ہو چکا ہے لیکن اسسٹنٹ ہیلتھ افسر صاحب کے بارہ میں کونسل نے جلسہ منعقدہ ۲۴ جولائی ۱۹۳۸ء میں تجویز کیا تھا کہ ان کو پچاس روپیہ ماہانہ سواری الاؤنس جو مل رہا ہے بدستور ملتا رہے اور کنوینس الاؤنس کا معاملہ یکجائی طے ہوگا اس سلسلہ میں عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر نے تحریک کی ہے کہ اسسٹنٹ ہیلتھ افسر صاحب کو تیس روپیہ ماہانہ سواری الاؤنس مستقلاً بواسطے معائنہ ہائے شہر اور سلسلہ دورہ پانچ میل سے زائد سفر کرنیکی حالت میں بموجب قواعد سفر خرچ اور یومیہ بھتہ یا میلانہ دلائے جانے سے نسبت فائنانس اتفاق کر چکا ہے لیکن یہ معاملہ اسوقت تک طے نہونے کے باعث اسسٹنٹ ہیلتھ افسر صاحب نہایت بددل ہیں لہذا ان کے الاؤنس وغیرہ کا معاملہ جلد طے ہو جانا مناسب ہے اور حسابات کی ادائی یکم فروری ۱۹۳۹ء سے ہونا چاہیے جس کی رقم بجٹ ہیلتھ ڈپارٹمنٹ کی سفر خرچ سے ادا ہوگی اور بجٹ سال حال پر مزید بار نہیں پڑے گا۔

کونسل نے جلسہ منعقدہ ۱۰ فروری ۱۹۳۹ء میں تجویز کیا کہ اسسٹنٹ ہیلتھ آفیسر صاحب کو یکم مئی ۱۹۳۸ء سے تیس روپیہ ماہانہ سواری الاؤنس برائے معائنہ ہائے شہر اور تاریخ مذکور سے سلسلہ دورہ میں مضافات پانچ میل سے زائد سفر کرنے پر بموجب قواعد سفر خرچ یومیہ بھتہ وغیرہ دلائے جانے سے کونسل کو اتفاق ہے چونکہ اسسٹنٹ ہیلتھ افسر صاحب کو یکم مئی ۱۹۳۸ء سے اب تک سواری الاؤنس بحساب پچاس روپیہ ماہانہ ملتا رہا ہے لہذا تاریخ مذکور سے بحساب تیس روپیہ ماہانہ جس قدر رقم فاضل پہونچ چکی ہو وہ ان کے حسابات سفر خرچ کی واجبی رقم میں سے منہا کر لی جائے لہذا ترقی خواہ مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری تجویز کونسل شرف نفاذ پائے زیادہ حد ادب۔ دولت اقبال جاوید باد

عرضی

ترقیخواہ دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

مورخہ ۱۲ فروری ۱۹۳۹ء

حکم :- ۱۳ فروری ۱۹۳۹ء

بعد ملاحظہ رپورٹ گریڈ نائب جیلر کی منظوری دیجاتی ہے سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعز عرض جناب عالی میرساند

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۰ فروری ۱۹۳۹ء میں کاغذات

منظوری گریڈ نائب جیلر پیش ہو کر واضح ہوا کہ عالیجناب صاحب چیف میڈیکل افسر بہادر و سپرنٹنڈنٹ جیل نے تحریک کی تھی کہ موجودہ نائب جیلر پچاس روپیہ ماہانہ تنخواہ پارہا ہے علاوہ نائب جیلر کی خدمات کے عہدہ صوبیداری کے کل کام کو بھی بدستور انجام دے رہا ہے صیغہ فوج سے ٹرینڈ کرایا گیا ہے۔ آئندہ صوبیداری کی جگہ پر کوئی تقرر نہ ہوگا اور آسامی پینتیس روپیہ ماہانہ تخفیف ہو گی اس کے علاوہ کارخانہائے جیل کا تجربہ بھی نو سال کا ہے۔ کلرکوں کی نگرانی بھی کرتا ہے۔ لہذا اس کا گریڈ ۵۰ - ۲/۵ - ۷۵ - قابل منظوری ہے لیکن صیغہ فائنانس نے ۴۰ - ۲/۱ - ۵۰ - ۲ - ۶۰ کے گریڈ سے اتفاق کیا جس سے عالیجناب صاحب ہوم منسٹر بہادر نے اس شرط کے ساتھ اتفاق کیا کہ ۵۰ کے بعد کا گریڈ آئندہ سال حسابی سے دیا جائے بالآخر صیغہ فائنانس نے تحریر کیا کہ منظوری گریڈ کی کارروائی اسوقت ہونا مناسب ہے۔ اضافہ گریڈ کی کارروائی جداگانہ ہونا چاہیے۔ لہذا کونسل نے نائب جیلر کا گریڈ ۴۰ - ۲/۱ - ۵۰ - ۲ - ۶۰ منظور کئے جانے سے اتفاق کر لیا۔ بناءً علیہ ترقیماً مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری گریڈ نائب جیلر شرف نفاذ پائے

زیادہ حد ادب۔ دولت و اقبال جاوید باد۔

ترقیماً دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۱۲ فروری ۱۹۳۹ء

حکم:-

۱۲ فروری ۱۹۳۹ء

بموجب رپورٹ ترمیم منظور ہے سررشتہ متعلقہ احکام ضابطہ جاری کرے

دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اعلیحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض جناب عالی میرساند

قواعد زادراہ و خوراک گواہان ثبوت و صفائی بمقدمات چالانی پولیس و استغاثہ" گزٹ مطبوعہ ۱۶ جنوری ۱۹۳۹ء میں شائع ہوئے ہیں۔ چونکہ قواعد مذکور کا اجراء اس تاریخ سے ہوگا جبکہ عدالت العالیہ ہائیکورٹ رامپور کے جدید قواعد نفاذ پذیر ہو جائیں لہذا عالیجناب صاحب ہوم منسٹر بہادر نے قواعد مذکور کے قاعدہ (۱) میں فقرہ "یہ تاریخ اشاعت گزٹ سے نفاذ پذیر ہونگے" کی ترمیم کی تحریک کی ہے۔ کونسل نے جلسہ منعقدہ ۹ فروری ۱۹۳۹ء میں قواعد مذکور کے قاعدہ (۱) میں ترمیم مندرجہ ذیل سے اتفاق کیا ہے:-

بجائے اس عبارت کے "یہ تاریخ اشاعت گزٹ سے نفاذ پذیر ہونگے اور انکے" عبارت ذیل قابل منظوری ہے۔ "اور اس تاریخ سے نفاذ پذیر ہونگے جس تاریخ کو انکے نفاذ کا اعلان منجانب گورنمنٹ گزٹ ریاست میں شائع ہو اور اعلان"

لہذا ترقیماً مستدعی ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری ترمیم معروضہ بالا شرف نفاذ پائے

زیادہ حد ادب دولت و اقبال جاوید باد۔

ترقیماً دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۱۲ فروری ۱۹۳۹ء

روبکار　　۱۰ فروری ۱۹۳۹ء

ضداشت منسلکہ ملاحظہ ہوئی۔ اپیل برأت کا ارجاع
نظامی معاملات سے تعلق رکھتا ہے۔ اوسکی
زت گورنمنٹ کے فرائض میں داخل ہے۔
التوں سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے لہذا
ب ہند عالی عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر
دیا جاتا ہے کہ آئندہ اپیل برأت کی اجازت
م عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر ہوگی۔

حکم ہوا کہ

رشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

روبکار　　۱۰ فروری ۱۹۳۹ء

بتے جشن سالگرہ ہمایوں کے سلسلہ
ہوا ہے کہ ہز ہائینس میونسپل بورڈ نے تجویز کیا تھا کہ سلامی کے
وقت سلام کرنے کی سہولت مہیا کرنے کے واسطے
صاحب انتظام کیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں
رتبت صاحب چیف منسٹر بہادر نے ہم سے عرض کیا
کہ شب کو روشنی برقی کو مدہم کر دیا جاتا
لیکن قوت برقی کو یک لخت کم کرنے سے
مشنری پر برا اثر پڑنے کا خطرہ ہے اسلئے
یہ طریقہ مسدود کر دیا گیا ہے اور عالیمرتبت
صاحب چیف منسٹر بہادر کو حکم دیدیا ہے کہ
الکٹرک ہوٹر کی خریداری کا جلد از جلد
انتظام کیا جائے جسکی آواز سے تمام شہر میں
وقت کی اطلاع ہو سکے تا وقتیکہ یہ ہوٹر نصب
رسمی طور پر دن کے ٹھیک بارہ بجے
توپ خانہ سے توپ سر کیجائے۔ ہوٹر کے
نصب ہونے پر توپ سر نہ ہوگی۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ
جاری ہوں

دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

حکم　　۱۰ فروری ۱۹۳۹ء

بعد رپورٹ۔ ترمیمات کی منظوری دیجاتی ہے
سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط اعلیحضرت بندگانحضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم
اعلیحضرت بندگانحضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بزم عرش　　جنابعالی　　میر سامان

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۳ فروری ۱۹۳۹ء
میں عالیمرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر کی تجویز پر یہ
تفصیل پیش ہوئی کہ ہائی اسکول کی جدید گریڈ
اسکیم ۱۰ اکتوبر ۱۹۳۶ء کو منظور ہوئی ہے۔ جسمیں
طے ہوا ہے کہ ٹرینڈ گریجویٹس جو ایل ٹی یا
بی ٹی ہوں اور دیگر ٹرینڈ اساتذہ جنکو ٹرینڈ
گریجویٹس کا گریڈ دیا جائے انکی مجموعی تعداد
کسی وقت گیارہ سے متجاوز نہ ہوگی جبوقت
یہ اسکیم منظور ہوئی ہے اس وقت اسکول میں
[illegible] طلبہ اور ۹ سیکشن تھے۔ لیکن ۳۸-۱۹۳۷ء
میں بوجہ زیادتی طلبہ ایک سیکشن ایزاد کرنا
پڑا۔ اور سال ۳۹-۱۹۳۸ء میں بوجہ کثرت داخلہ
۲۲ سیکشن کئے گئے ۱۹۳۹ء میں کل اساتذہ کی

تعداد مع ہیڈ ماسٹر و مولوی و پنڈت (۳۰)
تھی اور ہیڈ ماسٹر و مولوی و پنڈت کے علاوہ
دیگر مضامین پڑھانے کے لئے اساتذہ کی تعداد
(۲۱) تھی اب ۳۳ سیکشن ہوجانے پر علاوہ ہیڈ ماسٹر
کے (۴۴) اساتذہ ہیں۔ لہذا مناسب معلوم ہوتا ہے
کہ ٹرینڈ گریجویٹس کی تعداد بھی بوجہ اضافہ تعداد
اساتذہ بجائے ۱۱ کے ۱۴ مقرر فرمائی جائے
۱۔ اس سلسلہ میں اسکیم مذکور کی اس عبارت کی
بجائے "ٹرینڈ گریجویٹ جو ایل ٹی یا بی ٹی
ہوں اور دیگر ٹرینڈ اساتذہ جنکو ایل ٹی
یا بی ٹی کا گریڈ دیا جائے ان کی مجموعی تعداد
کسی وقت گیارہ سے متجاوز نہ ہوگی" عبارت
مندرجہ ذیل قابل ترمیم و منظوری ہے۔
"ٹرینڈ گریجویٹ جو ایل ٹی یا بی ٹی ہوں اور
دیگر ٹرینڈ اساتذہ جن کو ایل ٹی یا بی ٹی کا
گریڈ دیا جائے ان کی مجموعی تعداد اس وقت
چودہ رہے گی۔ آئندہ حسب ضرورت بمنظوری
اجلاس ہمایوں تعداد میں ترمیم ہوسکے گی"
۲۔ نیز بسلسلہ گریڈ اساتذہ سی ٹی عالیجناب
صاحب ہوم منسٹر بہادر نے تجویز کی ہے کہ اساتذہ
سی ٹی کو ٹرینڈ گریجویٹس کا گریڈ بشرائط
ذیل دیا جانا منظور فرمایا جائے۔
۱۔ مدت ملازمت تعلیمی ۲ سال یا اس سے زائد ہو۔
۲۔ منظور شدہ تعداد ٹرینڈ گریجویٹ میں جگہ خالی ہو
۳۔ افسر متعلقہ کی نظر میں کارکردگی قابل اطمینان ہو۔
اس سلسلہ میں گریڈ اسکیم کی عبارت میں حسب ذیل
ترمیم ہوگی۔
گریڈ اسکیم کی اصل عبارت یہ ہے "اگر کوئی ایف اے
سی ٹی دوران ملازمت میں بی اے کا امتحان
پاس کرے گا تو ریاست ھذا میں ملازمت کے
چھ سال پورے کر لینے کے بعد بشرط خلوئے
جگہ ٹرینڈ گریجویٹ کا گریڈ پانے کا مستحق ہوگا
کوئی بی اے سی ٹی صرف جدید تقرر ہوگا ابتدا ہی
وہی گریڈ پائے گا جو ایف اے سی ٹیز کے لئے
تجویز کیا گیا ہے۔ لیکن ریاست ھذا میں ملازمت
کے چھ سال پورے کر لینے کے بعد بشرط خلوئے
جگہ ٹرینڈ گریجویٹ کا گریڈ پائے گا۔
اسکول اساتذہ کے موجودہ بی اے سی ٹی جو اپنی ملازمت
کے چھ سال پورے کر چکے ہیں وہ بھی بشرط خلوئے
اسامی ٹرینڈ گریجویٹ کا گریڈ پائیں گے"
عبارت مذکورہ بالا میں جس جگہ "چھ" سال کے الفاظ ہیں
وہاں "۲" سال کی ترمیم ہوگی۔ اور الفاظ "بشرط
خلوئے جگہ" کے بعد الفاظ "و حسن کارکردگی" ایزاد ہونگے
مینو فائنانس کو ترمیمات مذکورہ بالا سے اتفاق ہے۔
کونسل نے بھی ترمیمات مصرحہ بالا کی منظوری سے
اتفاق کیا ہے لہذا ترتیبوار مستدعی ہے کہ
پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری ترمیمات شرف
نفاذ پائے۔
زیادہ حد ادب دولت و اقبال جاوید باد

عرضی
ترتیبوار دستخط عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر
مورخہ ۲ فروری

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ۔ ۱۲ فروری [illegible]

اسٹیٹ کونسل کے جلسۂ منعقدہ ۹ فروری [illegible] میں۔ مسودۂ قانون تحفظ رازہائے سرکاری [illegible] مرتبہ عالیرتبت صاحب ہوم منسٹر بہادر پیش ہوکر طے پایا کہ:-

کونسل کو مسودۂ قانون مذکور کمیٹی واضع قوانین میں پیش کئے جانے سے اتفاق ہے۔

حکم ہوا کہ

آرڈر فرامے مسودۂ قانون مذکور بغرض حصول رائے عامہ درج گزٹ کئے جانے کے لئے صاحب سکریٹری بہادر کمیٹی واضع قوانین کی خدمت میں مرسل ہو۔

دستخط عالیرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

نوٹ۔ قانون مذکور گزٹ کے آخر میں شامل ہے۔

آرڈران کونسل رامپور اسٹیٹ۔ ۱۲ فروری [illegible]

اسٹیٹ کونسل کے جلسۂ منعقدہ ۹ فروری [illegible] میں کاغذات بابت منظوری تقرر محمد اسمٰعیل خاں سابق منعم بشاہرہ پچیس روپیہ بعہدۂ اسسٹنٹ کلرک باورچیخانہ انگریزی عام پیش ہوکر واضح ہوا کہ باورچیخانہ انگریزی عام میں موجودہ اسسٹنٹ کلرک پندرہ روپیہ ماہانہ پاتا ہے بجٹ میں اسسٹنٹ کلرک کیلئے پچیس روپیہ ماہانہ منظور ہوچکے ہیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ اس پوسٹ کے تقرر کے بعد انگریزی دان اسسٹنٹ کلرک پچیس روپیہ ماہانہ کا رکھا جائے گا اور موجودہ اسسٹنٹ کلرک علیحدہ کردیا جائیگا اب صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر نے تجویز کی ہے کہ محمد اسمٰعیل خاں سابق منعم کو بشاہرہ پچیس روپیہ آسامی مذکور پر مقرر فرمایا جائے۔ کیونکہ نامبردہ کو باورچیخانہ کے کام کا خاص تجربہ ہے۔ اور امید ہے کہ اس کے تقرر سے حسابات اور ریکارڈ کی حالت درست ہوجائیگی اور کار تحریر کے علاوہ نگران باورچیخانہ کو انتظامی معاملات میں بھی مدد دے سکے گا وہ اگرچہ انگریزی دان نہیں ہے لیکن بظاہر اس سے کوئی ہرج نہیں ہے۔ موجودہ اسسٹنٹ کلرک جس کو باورچیخانہ کے کام کا خاص تجربہ نہیں ہے علیحدہ کردیا جائے گا۔

صیغۂ فائنانس نے محمد اسمٰعیل ... کو پچیس روپیہ ماہانہ پر تقرر سے اس شرط کے ساتھ

اتفاق کیا ہے کہ ملازمہ کے انگریزی داں نہ ہونے
کی وجہ سے کام میں کوئی دقت نہ ہو۔

طے پایا کہ :۔

باورچیخانہ انگریزی خاص کے موجودہ اسسٹنٹ
کلرک مشاہرہ دار پندرہ روپیہ ماہوار کو علیحدہ کیا جائے
اور محمد سہیل خاں سابق منصرم کو بشرح صہ روپیہ عہدہ
اسسٹنٹ کلرک بشرط مجوزہ فائنانس مقرر کیا جانا منظور ہے

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام حسب ضابطہ
جاری ہوں ۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

نمبر ۶۳۹ ۔ ۱۶؍ فروری ۔ آرڈر دوران کونسل ریاست رامپور اسٹیٹ :۔

اسٹیٹ کونسل کے جلسہ منعقدہ ۱۳؍ فروری ۱۹۳۹ء
میں کاغذات منظوری اضافہ گریڈ دس روپیہ ماہانہ
ڈاکٹر ایس بی۔ واحدی صاحب اسسٹنٹ سرجن
مورخہ ۱۰؍ جنوری ۱۹۳۹ء پیش ہوئے ۔ صیغہ فائنانس
کو اضافہ گریڈ سے اتفاق ہے

طے پایا کہ :۔

حسب اتفاق فائنانس ڈاکٹر ایس بی ۔ واحدی
صاحب اسسٹنٹ سرجن کی موجودہ تنخواہ میں
۱۰؍ جنوری ۱۹۳۹ء سے دس روپیہ ماہانہ اضافہ
گریڈ کی منظوری دیجاتی ہے ۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام حسب ضابطہ جاری ہوں ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط عالیمرتبت صاحب چیف منسٹر بہادر

دستخط صاحب سکریٹری بہادر اسٹیٹ کونسل

مسودہ

قانون تحفظ رازہائے سرکاری۔

بغرض رائے عامہ

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور)

قانون تحفظ رازہائے سرکاری

ہرگاہ کہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ "قانون بنا بر انسداد افشاء دستاویزات و اطلاعات سرکاری المعروف بہ قانون راز داری" سنہ ۱۹۲۳ء کو منسوخ کرکے ایک نیا قانون بابت تحفظ رازہائے سرکاری کو وضع کیا جائے لہذا حسب ذیل قانون نافذ کیا جاتا ہے۔

تنسیخ قانون راز داری | دفعہ ۱۔ "قانون بنا بر انسداد افشاء دستاویزات و اطلاعات سرکاری المعروف بہ قانون راز داری سنہ ۱۹۲۳ء" منسوخ کیا جاتا ہے۔

مختصر نام | دفعہ ۲۔ (الف) یہ قانون "قانون تحفظ رازہائے سرکاری" کے نام سے موسوم ہوگا

حدود و تاریخ نفاذ | (ب) اس قانون کا نفاذ تاریخ اشاعت گزٹ سرکاری سے تمام حدود ریاست رامپور میں ہوگا۔

تعریفات | دفعہ ۳۔ تاوقتیکہ ربط یا سیاق عبارت سے مخالف نہو۔ رازہائے سرکاری میں مندرجہ ذیل مدات شامل ہیں۔

الف۔ (۱) روئداد اسٹیٹ کونسل تاوقتیکہ وہ گزٹ سرکاری ریاست رامپور میں شائع نہوں

(۲) گورنمنٹ مراسلات اور محکمہ جاتی رپورٹیں و مراسلت۔

(۳) بجٹ تاوقتیکہ وہ گزٹ سرکاری ریاست رامپور میں شائع نہوں۔

(۴) احکامات و ہدایات حضور پر نور والی ریاست رامپور دام اقبالہم و ملکہم تاوقتیکہ وے گزٹ سرکاری ریاست رامپور میں شائع نہوں۔

(۵) کوئی دیگر مد جسکو گورنمنٹ رامپور بذریعہ نوٹیفکیشن گزٹ سرکاری ریاست رامپور میں اس قانون کی غرض کے لئے "راز سرکاری" قرار دے۔

(ب) الفاظ "افشاء کرنا" یا "حاصل کرنا" میں کسی راز کو کلیتہً یا جزءً افشاء کرنا یا حاصل کرنا شامل ہے۔ خواہ وہ کسی راز کا اصلی مضمون۔ نمونہ۔ خاکہ۔ مسودہ۔ اطلاع۔ دستاویز۔ نوٹ۔ یا اُسکا صرف خلاصہ نوعیت یا اثر افشاء کرنا یا حاصل کرنا ہو۔

افشاء راز سرکاری | دفعہ ۴۔ ہر وہ شخص جو رازہائے سرکاری کا افشاء ایسے شخص پر کرے جو اس اطلاع کے پانے کا مجاز نہ ہو تو ایسا شخص مجرم قرار دیے جانے کی صورت میں اس سزا کا مستوجب ہوگا۔ جو ایک سال قید محض تک یا مبلغ دوسو روپیہ جرمانہ تک یا دونوں قسم کی ہوسکتی ہے۔

حصول راز سرکاری | دفعہ ۵۔ ہر وہ شخص جو کسی رازہائے سرکاری کی اطلاع پانے کا مجاز نہ ہو

اور وہ اُن کو حاصل کرنے کی ناجائز کوشش کرے تو ایسا شخص مجرم قرار دیئے جانے کی صورت میں اس سزا کا مستوجب ہوگا۔ جو چھ ماہ قید محض تک یا مبلغ دو سو روپیہ جرمانہ تک یا دونوں قسم کی ہوسکتی ہو

وارنٹ تلاشی | دفعہ ۔ اگر چیف مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ درجہ اول کسی حلفیہ اطلاع سے مطمئن ہو جائے کہ اس امر کے شبہ کے معقول وجوہات موجود ہیں کہ قانون ہذا کے تحت کسی جرم کا ارتکاب ہو چکا ہے۔ یا ہونیوالا ہے تو وہ کسی پولیس افسر کو (جو عہدہ میں سب انسپکٹر انچارج تھانہ سے کم نہ ہو۔) وارنٹ تلاشی اس بات کا مجاز کرتے ہوئے عطا کر سکتا ہے کہ وہ کسی وقت کسی عمارت میں یا کسی موقع پر جسکی صراحت وارنٹ میں ہو داخل ہوسکتا ہے اور اگر ضرورت ہو تو جبریہ داخل ہوسکتا ہے۔ اور اس عمارت میں یا موقع پر تلاشی لے سکتا ہے۔ اور جو شخص اُسمیں موجود ہو اسکی بھی تلاشی لے سکتا ہے۔ اور کوئی مضمون ۔ نمونہ ۔ خاکہ ۔ مسودہ ۔ اطلاع دستاویز ۔ یا نوٹ یا اس قسم کی کوئی اور چیز یا کوئی اور چیز جو زیر قانون ہذا اس جرم کی شہادت ہو اپنے قبضہ میں کر سکتا ہے جس کا ارتکاب ہو چکا ہو ۔ یا ہونیوالا ہو ۔ اور جسکو وہ اس عمارت میں یا موقع پر یا کسی شخص کے پاس پائے ۔ اور جس کے متعلق معقول وجوہات شبہ کے لئے ہوں ۔ کہ اس قانون کے تحت کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہے یا ہونے والا ہے ۔

ضمانت و دست اندازی پولیس | دفعہ ۔ دفعات ۳ و ۴ ۔ کے تحت تمام جرائم قابل ضمانت ہونگے اور یہ تمام جرائم ناقابل دست اندازی پولیس ہوں گے ۔ البتہ چیف مجسٹریٹ کسی خاص جرم کو قابل دست اندازی پولیس قرار دیسکتا ہے

اختیار سماعت گرفتاری و تلاشی | دفعہ ۔ (الف) کوئی عدالت جو مجسٹریٹ درجہ اول سے کم ہو کسی جرم زیر قانون ہذا کی سماعت کرنے کی مجاز نہ ہوگی ۔

(ب) کوئی عدالت کسی جرم زیر قانون ہذا کو اسوقت تک مسموع نہ کرے گی ۔ جبتک کہ عالیجناب صاحب چیف منسٹر بہادر کی تحریری اجازت سے استغاثہ ملزم کے خلاف دائر نہ ہوا ہو ۔

لیکن شرط یہ ہو کہ ایسا شخص جس پر ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو ۔ بغیر ایسے استغاثہ کے گرفتار کیا جاسکتا ہے ۔ یا اسکی گرفتاری کا وارنٹ جاری ہوسکتا ہو ۔ اور تعمیل ہوسکتا ہے ۔ اور کوئی ایسا شخص نگرانی میں رکھا جاسکتا ہے یا ضمانت پر رہا کیا جاسکتا ہے ۔ اور مزید شرط یہ ہے کہ بغرض دفعہ ۵ قانون ہذا چیف مجسٹریٹ یا کوئی دیگر مجسٹریٹ درجہ اول بغیر ایسے استغاثہ کے وارنٹ تلاشی جاری کر سکتے ہیں ۔

لیکن اس کے علاوہ اور کوئی کارروائی خلاف ملزم بغیر استغاثہ کے عمل میں نہیں آسکتی ۔

کمپنی یا کارپوریشن | **دفعہ ۹**۔ جبکہ وہ شخص جو زیر قانون ہذا کسی جرم کا مجرم ہے۔ کوئی کمپنی یا کارپوریشن ہے تو ہر وہ ڈائرکٹر یا افسر اس کمپنی یا کارپوریشن کا جس کے علم و رضامندی سے ایسا جرم وقوع پذیر ہوا ایسے جرم کا مجرم قرار پائے گا۔

بند کمرے میں سماعت کا اختیار | **دفعہ ۱۰**۔ ان اختیارات سے المضاعف جو کسی عدالت کو کسی کارروائی کے دوران پبلک کو کمرہ عدالت سے باہر کر دینے کے حاصل ہوں۔ ہر عدالت کو جس کے روبرو کسی شخص کے خلاف قانون ہذا کے تحت کسی جرم کی کوئی کارروائی یا سماعت پیش ہو۔ یہ اختیار حاصل ہوگا کہ ثبوت کے یہ درخواست کرنے پر کہ دوران کارروائی یا سماعت پیش مذکور کسی شہادت کی اشاعت جو پیش کیجانیوالی ہو یا کسی بیان کی اشاعت جو ہونیوالا ہو۔ مفاد سرکاری کے خلاف ہوگی۔ اور اس بنا پر پبلک میں سے کسی شخص یا جماعت یا عامہ پبلک کو کمرہ عدالت کے باہر کر دیا جائے عدالت کو موجب درخواست حکم دینے کا اختیار حاصل ہوگا۔ مگر ہر صورت میں حکم سزا کھلی ہوئی عدالت میں سنایا جائے گا۔